سوال

(767) نمازِ جمعہ کا تشہد پانے والا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فتاویٰ اہلِ حدیث میں صحابہ کا مسلک یہ لکھا ہے کہ نمازِ جمعہ کا تشہد پانے والا مسبوق ظہر کی چار رکعتیں ادا کرے گا۔ مقیم کی اقتداء میں تشہد پانے والے مسافر پر قیاس کرتے ہوئے صحابہ کا فتویٰ ترک کرنا کیا صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میرے خیال میں اس باب میں اختلاف کی بناء پر موصوف نے حکم مختلف لگایا ہے۔ کیونکہ جمعہ میں نمازِ جمعہ کا شمار مقصود ہے، جب کہ یہاں محض دوگانے کی نیت ہے۔ میری نظر میں ایسی صورت میں دوگانہ کی نیت نہیں ہونی چاہیے، کیونکہ سلام پھرنے تک آدمی امام کی اقتداء میں شمار ہوتا ہے۔

عموم حدیث

'فَمَا أَدرَکتُم فَصَلُّوا وَمَا فَاتَکُم فَأَتِمُّوا' (صحیح البخاری، بابُ قَولِ الرَّجُلِ : فَاتَتنَا الصَّلَاةُ، رقم :٦٣٥) اسی بات کا متقاضی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة : صفحہ :651

محدث فتویٰ